مِصبَاح العَربيَّة

MISBAH-UL-ARABIA

(الجزء الثالث)

الكتابُ المدرسیُ للصّفّ الثامن

(Class VIII) Part III

• تیار کردہ •

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT)، پٹنہ

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

ڈائرکٹر (پرائمری ایجوکیشن)،محکمۂ تعلیم،حکومت بہار سے منظور

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT) بہار، پٹنہ کے تعاون سے پورے صوبۂ بہار کے لئے

سب کے لئے تعلیمی مہم پروگرام (S.S.A. 2015-16) کے تحت

درسی کتابیں برائے

مفت تقسیم

شائع کی گئیں۔ کتاب کی خرید وفروخت قانوناً جرم ہے۔

©بہاراسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ، پٹنہ

S.S.A. 2015-16 1,86,179

-:شائع کردہ:-

بہاراسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

پاٹھیہ پستک بھون، بدھ مارگ، پٹنہ۔800001

مطبوعہ: نیچے پرنٹنگ ورکس، گورہٹہ، پٹنہ۔ 800008

(ٹکسٹ کے لئے HPC کا 70GSM سفید Cream wove واٹر مارک اور سرورق کے لئے HPC کا 130 GSM وہائٹ واٹر مارک کاغذ استعمال میں لایا گیا۔) Size : 24 × 18 cm

پیش لفظ

محکمہ تعلیم، حکومت بہار کے فیصلے کے مطابق، اپریل 2009ء سے پہلے مرحلہ میں ریاست کے درجہ IX کے طلباء وطالبات کے لئے نئے نصاب کو نافذ کیا گیا۔ اسی کے تحت تعلیمی سال 11-2010 کے لئے درجہ I، III، VI اور X کی تمام لسانی اور غیر لسانی درسی کتابوں کا نصاب نافذ کیا گیا۔

اس نئے نصاب کے تحت قومی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (NCERT)، نئی دہلی کے ذریعہ تیار کردہ درجہ X کے حساب (ریاضی) اور سائنس نیز صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت (SCERT)، بہار، پٹنہ کے ذریعہ تیار کردہ درجہ I، III، VI اور X کی تمام درسی کتابیں بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے سرورق کی ڈیزائننگ کر کے شائع کی گئیں۔ اس سلسلے کی کڑی کو آگے بڑھاتے ہوئے تعلیمی سال 2012-2011 کے لئے درجہ II، IV اور VII کی نئی درسی کتابیں صوبے کے طلباء وطالبات کے لئے فراہم کی گئیں اور تعلیمی سال 13-2012 کے لئے درجہ V اور VIII کی نئی کتابیں دستیاب کرائی گئیں۔ ساتھ ہی ساتھ درجہ II، IV اور VII کی کتابوں کا نیا ترمیم واضافہ شدہ ایڈیشن بھی اسی سال ایس سی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ کے تعاون سے شائع کیا گیا!

ریاست بہار میں معیاری اسکولی تعلیم کے لئے معزز وزیر اعلیٰ، بہار جناب جیتن رام مانجھی، وزیر تعلیم جناب برشن پٹیل اور محکمہ تعلیم کے پرنسپل سکریٹری، جناب آر۔ کے۔ مہاجن کی رہنمائی کے تئیں ہم تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

این سی ای آر ٹی، نئی دہلی اور ایس سی ای آر ٹی، بہار، پٹنہ کے ڈائرکٹر صاحبان کے بھی ممنون ہیں، جن کا بیش قیمت تعاون ہمیں ملا۔

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ طلباء، سرپرستوں، معلموں نیز ماہرین تعلیم کے تبصروں اور مشوروں کا ہمیشہ خیر مقدم کرے گا، تاکہ ریاست کو ملک کے تعلیمی شعبہ میں بلند مقام حاصل ہو سکے۔

دلیپ کمار .I.T.S
مینجنگ ڈائرکٹر
بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ

اپنی بات

قومی ریاست کا خاکہ 2005 (N.C.F. - 2005) کی سفارشات پر عمل کرتے ہوئے، بہار ریاست کا خاکہ 2008 (B.C.F. - 2008) تیار کیا گیا۔ جس میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور بچوں کی تعلیم کے بنیادی نکتہ (''ایک ایسے نظام تعلیم کو فروغ دیا جائے جس میں بچوں کو بنیادی حیثیت حاصل ہو'') کی جانب مزید پیش رفت ہو سکے۔ نیز بچوں کی پوشیدہ تخلیقی صلاحیتوں اور ان کے فروغ کے رجحان کو جلا دیا جا سکے۔ انہیں مقاصد کے حصول کے پیش نظر یہ درسی کتاب تیار کی گئی ہے جو کئی مراحل سے گزر کر آپ کے ہاتھوں میں ہے!

درسی کتاب کی تیاری میں بہار کے اہم تجزیہ کار، ایس. سی. ای. آر. ٹی. پٹنہ کے مختلف شعبوں کے ماہرین، صوبہ کے اساتذہ کرام کی آرا اور مشوروں سے استفادہ کیا گیا۔ مختلف سطحوں پر کئی ورک شاپ بھی منعقد کئے گئے۔ ورک شاپ میں این. سی. ای. آر. ٹی. نئی دہلی، وِدّیا بھون سوسائٹی (راجستھان)، ایکلویہ (بھوپال) اور ملک کے مختلف ناشرین کی اہم مطبوعات سے استفادہ کرتے ہوئے، کتاب کے مسودہ کو حتمی شکل دیا گیا۔ بچوں کی زبان، انکے ذوق، ذہنی معیار اور دلچسپی کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسباق کا انتخاب کیا گیا ہے۔ تا کہ بچوں کے اندر زبان کی سمجھ اور پڑھنے کا شوق فطری پر پیدا ہو سکے۔

کتاب کے لئے تیار کئے گئے مسودہ کو صوبہ کے مختلف اضلاع کے منتخب اور مخصوص اسکولوں میں ٹرائل کے بعد موصولہ مشوروں اور درجہ I, II, III, IV, VI اور VII کی مطبوعہ کتابوں سے موصولہ مشوروں (Feed back) کی روشنی میں مزید ترمیم و اضافہ کر درسیات کے ماہرین قلمکاروں اور اساتذہ کی نظر ثانی کے بعد حاضر خدمت کتاب اس صورت میں پیش کی جا رہی ہے۔ ہم ان تمام اساتذہ اور قلمکاروں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جن کا تعاون اس کتاب کو دلچسپ، معلوماتی اور افادی بنانے میں شامل رہا۔ ساتھ ہی ورک شاپ میں شامل ہونے والے دیگر ان تمام اساتذہ، درسیات کے ماہرین اور تجزیہ کاروں کا بھی ممنون و مشکور ہوں جن کی اجتماعی کاوشوں کے نتیجے میں کتاب کی یہ صورت دی جا سکی۔

کتاب کو مزید خوب سے خوب تر بنانے میں اساتذہ کرام گارجین حضرات، ماہرین تعلیم اور قلمکاروں کے مشوروں کا ہمیں انتظار رہے گا!

حسن وارث

ڈائرکٹر

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت

(SCERT) بہار، پٹنہ

ابتدائیہ

درجہ ہشتم کے طالب علموں کیلئے عربی زبان کی درسی کتاب مصباح العربیہ الجزء الثالث آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس سے پہلے درجہ چھ میں آپ اس کتاب کا پہلا حصہ اور درجہ سات میں دوسرا حصہ پڑھ چکے ہیں۔ اسی سلسلہ کو آگے بڑھاتے ہوئے یہ کتاب بھی تیار کی گئی ہے جس میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ عربی گرامر تسلسل کے ساتھ آپ کے ذہن ودماغ میں بیٹھتی رہے۔ نیز زبان وادب کا معیار بھی ایسا ہو جو آپ کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں مددگار ثابت ہو اور عربی بولنے اور لکھنے میں غلطی کا امکان باقی نہ رہے۔

موجودہ زمانہ میں دنیا کے بیشتر ممالک یا مقام پر انگریزی کے بعد دوسری سب سے زیادہ جس زبان سے واسطہ پڑسکتا ہے وہ عربی ہی ہے۔ معاشی اور اقتصادی میدان میں بھی اس سے چھٹکارا نہیں ہے۔ اس زبان سے واقف شخص زندگی کے کسی مرحلے میں بھی مجبور اور پریشان نہیں رہ سکتا ہے۔ جس کی ضرورت دیگر ممالک کے علاوہ خود اپنے ملک ہندوستان میں بھی بہت زیادہ ہے۔ سفارت خانہ، ایئر پورٹ، پانچ ستارہ ہوٹل، طورزم اور مرکزی وصوبائی یونیورسیٹیاں، کالج اور اس کے علاوہ دیگر بے شمار ایسی جگہیں ہیں جہاں عربی زبان جاننے والوں کیلئے بہتر مواقع حاصل ہیں۔

اس اہمیت کے پیش نظر حکومت بہار نے اس زبان کو ابتداء سے ہی اپنے نصاب میں شامل رکھا ہے تاکہ بچے اپنا مستقبل سنوار سکیں۔ اس میں ڈائرکٹر SCERT جناب حسن وارث صاحب کی غیر معمولی دلچسپی کا بھی بے حد دخل ہے، جن کی کوششوں سے یہ کتاب سارے مراحل سے گزر کر آپ کے ہاتھوں تک پہونچ سکی۔ جس میں جناب سید معین صاحب، جناب گیان دیومنی ترپاٹھی، قاسم خورشید اور امتیاز صاحب کا تعاون نہ ہوتا تو یہ کتاب ہرگز منظر عام پر نہیں آسکتی، جن کی رہنمائی قدم قدم پر ہمیں حاصل رہی ہے۔

(مرتبین)

رہنمائی درسی کتب، ڈیولپمنٹ کوآرڈی نیشن کمیٹی

☆	جناب راہل سنگھ	اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل، پٹنہ
☆	جناب حسن وارث	ڈائرکٹر ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ
☆	جناب مدھوسودن پاسوان	پروگرام آفیسر، بہار ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل، پٹنہ
☆	جناب اِمِت کمار	اسسٹنٹ ڈائرکٹر، پرائمری ایجوکیشن، محکمہ تعلیم، حکومت بہار
☆	جناب رام شرنا گت سنگھ،	جوائنٹ ڈائرکٹر محکمہ تعلیم، حکومت بہار
☆	ڈاکٹر سید عبدالمعین	صدر، ٹیچرس ایجوکیشن، ایس سی ای آر ٹی، پٹنہ
☆	ڈاکٹر شوبھا شانڈلیہ	ایجوکیشن اکسپرٹ، یونیسف، پٹنہ
☆	ڈاکٹر گیان دیومنی ترپاٹھی	پرنسپل مہتری کالج آف ایجوکیشن اینڈ منیجمنٹ، حاجی پور

مرتبین:

ڈاکٹر حسن رضا خاں	ڈائرکٹر ادارۂ تحقیقات عربی وفارسی، پٹنہ
ڈاکٹر سرور عالم ندوی	شعبۂ عربی، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ
ڈاکٹر محمد حبیب الرحمٰن (علیگ)	صدر شعبۂ عربی، علامہ اقبال کالج، بہار شریف، نالندہ
محمد نافع عارفی	استاد ادب المعہد العالی الاسلامی، ہرسنگھ پور، دربھنگہ
ڈاکٹر شکیل اختر	استاد شعبۂ عربی، اورینٹل کالج، پٹنہ سیٹی

تجزیہ کار:

ڈاکٹر شمس الضحیٰ	وائس چانسلر، مولانا مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی، پٹنہ
ڈاکٹر مسعود احمد کاظمی	صدر شعبۂ عربی، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ

الفرس

الدرس الاوّل	الفعل المعتل	1
الدرس الثانى	الافعال الثلاثى المجرد المزيد فيه	6
الدرس الثالث	الافعالا الناقصة	10
الدرس الرابع	الحروف المشبهة بالفعل	13
الدرس الخامس	اسم الفاعل	17
الدرس السادس	اسم المفعول	22
الدرس السابع	اسم التفضيل	27
الدرس الثامن	الافعال المقاربه	31
الدرس التاسع	افعال للمدح والذم	36
الدرس العاشر	الجملة الخبرية والانشائية	40
الدرس الحادى عشر	كلمات الشرط والجزاء	46
الدرس الثانى عشر	بلادى	50
الدرس الثالث عشر	كرم السيدة عائشة رضى اللّٰه عنهُما	55
الدرس الرابع عشر	العلم	59
الدرس الخامس عشر	النميمة	62
الدرس السادس عشر	الصديق الوفى	68
الدرس السابع عشر	فى البقالة	72
الدرس الثامن عشر	ترنيمة الوحد فى الصباح	81
الدرس التاسع عشر	الاستحمام	85
الدرس العشرون	كلنايجز بما قد صنعا	90

S.S.A. 2015-16 (Free)

الدرس الاول

الفِعلُ المُعُتَلُّ

يقول	قال	يعد	وعد
يعود	عاد	يدعو	دعىٰ
يئد	وَأد	يجئُ	جاء
يجود	جاد	يرمی	رمیٰ
	يقوم	قام	

اَصَـابَ اُسْتَـاذِیُ مَـرَضٌ شَـدِیْدٌ فَعَادَه' أبِي وَكُنْتُ مَعَه' فَلَمَّا وَصَلْنَا اِلَيْهِ سَأَلَه' أَبِی عَنِ الْحَالِ.

فَقَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلیٰ کُلِّ حَالٍ.

دعالَه أَبِی وقال له': لَابَأسَ طَـهُورٌ ان شَاءَ اللّٰهُ

اَلْأُسْتَاذُ	:	جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْراً.
اَلْأَبُ	:	هَلْ اِسْتَشَرْتَ الطَّبِيْبَ.
اَلْأُسْتَاذُ	:	نَعَمْ: اِسْتَشَرْتُ طَبِيْباً فَوَصَفَ لِیْ دَوَاءً وَمَنَعَنِیْ عَنْ شُرْبِ الْمَاءِ الْبَارِدِ
اَلْأَبُ	:	سَنَزُوْرُكَ بَعْدَ الْغَدِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ.
اَلْأُسْتَاذُ	:	كَيْفَ حَالُ الْوَلَدِ، أَيَذْهَبُ اِلَى الْمَدرَسَةِ فِی الْمِيْعَادِ.
اَلْأَبُ	:	نَعَمْ: تَارَةً يَذْهَبُ وَتَارَةً يَغِيْبُ.
اَلْأُسْتَاذُ	:	لَاتَغِبْ عَنِ الْمَدرَسَةِ اَيُّها الْوَلَدُ!
اَلْوَلَدُ	:	اَعِدُكَ اَنْ لَا اَغِيْبَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ. وَسَأَجْتَهِدُ فِی الْقِرَاءَةِ وَالْكِتَابَةِ وَاَفُوزُ فوزاً عَظِيْماً.
اَلْأُسْتَاذُ	:	اَدعُواللّٰه وَاَرْجُوْ لَكَ النَّجَاحَ فِی الْمُسْتَقْبِلِ .ثُمَّ لَبِثْنَا عِنْدَهٗ سَاعَةً وعُدْنَا اِلَى الْبَيْتِ.

حل لغات

وعد	۔	اس نے وعدہ کیا	دعا	۔	اس نے پکارایادعا کی
قال	۔	اس نے کہا	عاد	۔	لوٹا، واپس ہوا، عیادت کی
جاء	۔	وہ آیا	الطبيب		ڈاکٹر
وأد	۔	اس نے زندہ گاڑدیا	وصف	۔	اس نے تجویز کیا
رمی	۔	اس نے تیر پھینکا	الغد	۔	آئندہ کل
قام	۔	وہ کھڑاہوا	الميعاد	۔	مقررہ وقت
اصاب مرض	۔	بیماری ہوئی / بیمار پڑا	تارةً	۔	کبھی کبھی

وصلنا۔	ہم پہنچے	یغیب ۔	وہ غائب ہوتا ہے		
لابأس ۔	کوئی حرج نہیں	افوز ۔	میں کامیاب ہوں گا		
طھور ۔	صحت یابی / تندرستی	ارجو ۔	میں امید کرتا ہوں، تمنا کرتا ہوں		
جَزَاءٌ ۔	بدلہ	النجاح ۔	کامیابی		
استشرت ۔	آپ نے مشورہ کیا	لبثنا ۔	ہم لوگ ٹھہرے		

یادرکھنے کی باتیں

عربی میں حروف علت (Vowel) تین ہیں (۱) و (۲) ا (۳) ی

جس فعل کے حروف اصلی میں کوئی حرف علت ہو، اس کو فعل معتل کہا جاتا ہے اور اگر فعل حرف علت سے خالی ہو تو اس کو صحیح کہتے ہیں۔ فعل معتل کی تین قسمیں ہیں:

(۱) فعل کے فا کلمہ میں اگر حرف علت موجود ہو تو اس کو مثال کہتے ہیں۔

(مثال کے مضارع میں حرف علت حذف ہو جاتا ہے۔ جیسے 'وَعدَ' کا فعل مضارع یعِدُ ہوگا، یُوعِدُ نہیں ہوگا)

(۲) اجوف: جس فعل کا بیچ والا حرف یعنی عین کلمہ حرف علت ہو تو اس کو ''اجوف'' کہتے ہیں۔ اس کے ماضی میں حرف علت ''الف'' سے بدل جائے گا اور مضارع میں اگر فا کلمہ پر پیش یعنی ضمہ ہو تو واؤ سے بدل جائے گا اور اگر زیر ہو تو یاء سے بدل جائے گا: قال، یقول اور جاء، یجیُ۔

(۳) ناقص: جس فعل کا لام کلمہ حرف علت ہو، اس کو ناقص کہتے ہیں۔ ماضی میں واؤ یا یاء الف سے بدل جائے گا جیسے رمٰی جو اصل میں رَمَیَ ہے اور قاعدہ کے مطابق یا الف سے بدل کر رمٰی ہوا۔

اسی طرح دعا جو اصل میں دَعَوَ ہے مگر قاعدہ کے مطابق واؤ الف سے بدل کر دعا ہو گیا، اور مضارع میں عین کلمہ مضموم ہو تو حروف واؤ سے بدل جائے گا۔ اور اگر مکسور ہو تو یاء سے، جزم ہونے کی صورت میں حذف ہو جائے گا۔ جیسے رَمٰی یَرمِیُ، دَعَا یدعُو۔ لم یَرمِ، لم یَدعُ

مشق

درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجئے:۔

۱- من اصابه المرضُ؟

۲- من عاده؟

۳- من دعا للمريض؟

۴- من استشار طبيباً؟

۵- من أیِّ شئ منعه الطبيب؟

۶- ماذا وعدالأب؟

۷- هل كان الولد يذهب الى المدرسة دائماً؟

۸- لأى شئ نصحه الاستاذ؟

(۲) عربی بنائیے۔

میرے والد نے مریض کی عیادت کی۔

میں نے اپنے استاد کی زیارت کی۔

ڈاکٹر نے مریض کے لئے دوا تجویز کی۔

ہم لوگوں نے دوبارہ ملاقات کرنے کا وعدہ کیا۔

میں کبھی اسکول جاتا ہوں اور کبھی نہیں جاتا ہوں۔

میں نے پڑھنے میں محنت کا وعدہ کیا۔

استاد نے مجھے کامیابی کی دعا دی۔

(۳) درج ذیل جملوں میں صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (X) کا نشان لگاؤ۔

اصاب استاذی مرضٌ، شديداً ( )

استشار المريض طبيباً ( )

لاتغب عَنِ المدرسةُ ( )

سأفوز فوزاً عظيماً ( )

ثم لبثنا عِندالمريضُ ( )

نحن تزورك بعد غَدُ ( )

(۴) سبق میں افعال معتل کی شناخت کر کے اپنی کاپی پر لکھئے۔

(۵) مندرجہ ذیل الفاظ میں حرف علت کی شناخت کیجئے اور بتایئے کہ اجوف اور ناقص میں کیا فرق ہے۔

دعا، نام، وجب، صام، غيّر، وعظ، أتىٰ، زار، يَموت،
يات، أمِن، جَازَ، عيّنَ، بيَّن، أيَّدَ

(۶) مندرجہ ذیل الفاظ میں صحیح اور معتل کی شناخت کیجئے:۔

باع، كرم، سمع، قال وحّد عهد يبيت فرغ اصبح
يفوز وصف ندم حفظ جاء رأى زاغ

(۷) اپنی یادداشت سے دس فعل معتل لکھیے۔

الدرس الثانى

الافعال الثلاثى للمجرد والمزيد فيه

الثلاثى للمجرد

فَرِحَ يَفْرَحُ	نَصَحَ يَنْصَحُ	دَعَا يَدْعُوْ
ذَهَبَ يَذْهَبُ	عَلِمَ يَعْلَمُ	نَقَضَ يَنْقُضُ

الثلاثى لمزيدفيه

اَكْرَمَ يُكْرِمُ	قَوَّمَ يُقَوِّمُ	اِنْكَسَرَ يَنْكَسِرُ
اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ	تَعَلَّمَ يَتَعَلَّمُ	بَاعَدَ يُبَاعِدُ

ذَهَبَ حَامِدٌ اِلىٰ وِلَايَةِ اُتَرا بَرادِيش لِيَتَعَلَّمَ العُلُوْمَ الدِّيْنِيَّة، وَالْتحق بدار العلوم الاسلامية. بديوبند فرأى هٰناكَ جِداراً يُرِيدُ أن يَنْقَضَّ فقوَّمَه هو واَصْدِقَائه. ولـمَّا علِـمَ اَلـعـميدُ شَجَّعَهُمْ ودعَالهُمْ بالنَّجاحِ. ولم يَزَلْ حامدٌ يَجْتَهِدُ فى القِراء ة حتّى إنعَقَدتِ الامتِحَانَاتُ السَّنوية ففاز فيهَا بالدَّرجَةِ العُلْيَا ففرِحَ به الاساتِذَةُ والتلاميذُ واكرمُوه واعطَاهُ العميدُ جائزة ثمينةَ وفتبَسَّمَ حامدٌ وشكرَلهُم. وشكَرَاللّه، ولٰكنْ كانَ فى دارالعلوم طالبٌ اسمُهُ محمود بدأ يحسَدُ

حامداًفقاطَعَهُ وباعَدَهُ عن الْمَجالسةِ والمُؤ اكلةِ والمُحَادَثةِ. فلما بَلغَ الأُستاذَ امرَ هُما، دعاهُما ونَصَحَ محمودا وقال له ، ان تَجْتَهِدَ فى القِراةِ وَالْكتابةِ كما يَجْتَهِدُ حامدٌ حتى تَنجَحَ نجاحَهُ. فتأثَّرَ مَحمود بكلامِ الأُستاذِ ونَدِمَ على فِعْلِه،

حل لغات

قوم	۔ اس نے سیدھا	النجاح	۔ کامیابی
انکسر	۔ وہ ٹوٹ گیا	انعقد	۔ منعقد ہوا
استمع	- اس نے غور سے سنا	فاز	- کامیاب ہوا
تعلم	- اس نے سیکھا	الدرجة العليا	- فرسٹ پوزیشن
باعد	- ایک دوسرے سے دور ہوا	اعطى	- اس نے عطا کیا/دیا
تكاثر	- اس نے زیادہ چاہا	جائزة	- انعام
ولاية	- صوبہ/ریاست	قاطع	- اس نے قطع تعلق کرلیا
التحق به	- داخلہ لیا	المجالسة	- ساتھ بیٹھنا
جدار	- دیوار	المؤاكلة	- ایک ساتھ کھانا
يريدان ينقض	- گرنے والی تھی	المحادثة	- باہم گفتگو کرنا
العميد	- پرنسپل	ندم	- وہ شرمندہ ہوا

یادرکھنے کی باتیں

❖ ثلاثی مجرد وہ فعل ہے، جس میں حروف اصلی کے علاوہ کوئی زائد حرف نہ ہو۔

جیسے: ضَرَبَ يَضرِبُ، سَمِعَ يَسْمَعُ، نَصَرَ يَنصر، كَرُمَ يكرُمُ

ثلاثی مزید فیہ وہ افعال ہیں، جن میں حروف اصلیہ کے ساتھ حروف زائد بھی ہوں۔اس کے چند اوزان ہیں:

(۱) اَفعَلَ جیسے اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَاماً، اَرَادَ یُرِیْدُ اِرَادَۃً

(۲) فَعَّلَ جیسے کَرَّمَ یُکَرِّمُ تَکْرِیْماً، کَلَّمَ یُکَلِّمُ تَکْلِیْماً

(۳) اِنْفَعَلَ جیسے اِنْکَسَرَ یَنْکَسِرُ اِنْکِسَاراً، اِنْتَھٰی یَنْتَھِی اِنْتِھَاءً

(۴) تَفَاعَلَ جیسے تکاثر یتکاثر تکاثراً، تنافر یتنافر تنافراً

(۵) تَفَعَّلَ جیسے تَأَدَّبَ یَتَأَدَّبُ تَأَدُّباً، تَعَلَّمَ یَتَعَلَّمُ تَعَلُّماً

(۶) اِفْتَعَلَ جیسے اِجْتَہَدَ یَجْتَہِدُ اِجْتِہَاداً، اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اِجْتِنَاباً

(۷)اِسْتَفْعَلَ جیسے اِسْتَنْصَرَ یَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَاراً، اِسْتَخْلَفَ یَسْتَخْلِفُ اِسْتِخْلَافاً۔

مشق

(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب لکھئے۔

۱- الی ای ولایۃٍ ذَھَبَ حَامِدٌ؟

۲- بایّ مَدْرَسَۃِ اِلْتَحَقَ؟

۳- من قوّم الجدار؟

۴- لماذا شجعه الاستاذ؟

۵- أکان حامد تلمیذا مجتھداً؟

۶- بای درجة فاز حامد فی الامتحان السنوی؟

۷- لماذا حسده محمود؟

۸- من باعد حامدا عن المجالسة؟

۹- لما ذا نصح الاستاذ محموداً؟

۱۰- أرجع محمودٌ عن فعله؟

(۲) عربی میں ترجمہ کیجیے۔

حامد نے اتر پردیش کا سفر کیا۔

دار العلوم الاسلامیہ میں داخلہ لیا۔

اس نے لکھنے پڑھنے میں خوب محنت کی۔

اس کے اساتذہ اسے بہت چاہتے تھے۔

سالانہ امتحان میں فرسٹ پوزیشن لایا۔

محمود نے اس سے قطع تعلق کرلیا۔

استاذ نے محمود کو نصیحت کی۔

محمود استاذ کی بات سے متاثر ہوا۔

کیا تم محنت سے تعلیم حاصل کرتے ہو؟

(۳) درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

العمید..

تکاثر..

تکلم..

جدار..

القراءۃ..

استنصر..

الامتحان السنوی..

النجاح..

(۴) سبق میں آئے ہوئے ثلاثی مزید فیہ کے افعال کی شناخت کر کے ان کے ماضی، مضارع اور مصدر لکھیے۔

+++++

الدرس الثالث

الافعال الناقصه

كان	صار	اصبح	امسى
ليس	اضحى	بات	ظل

كان زَيْدٌ ذَكِياً وَكَانَ يَتَعَلَّمُ فى الصَّفِّ الثَامِنِ فِي المَدْرَسَةِ الحُكُومِيَّةِ وكَانَتْ كِتَابَتُهُ رَدِيْئَةً وّ كُلَّما رآهَا الأُسْتَاذُ صَارَ مُغْضِباً، وكَانَ زَيْدٌ يفهَمَ ذَالِكَ، فمرة رأى كُرَّاسَةَ صِدِّيقٍ لهُ، فاذَا كِتَابَتُهُ جيدةُ فَاَصْبَحَ يُفكِّر فِي أُمْرِه ثُمَّ ظَلَّ يُمارسُ الكِتَابَةَ حتى اَمْسَتْ كتابتهُ جَيِّدَةً، وَلَمَّا رأى الاستاذُ خَطَّهُ فَرِحَ بِهِ جِدَاوَسَأَلَهُ : كَيْفَ أَضْحىٰ تَحْرِيْرُكَ جَيِّداً. فَقَالَ: مادُمْتُ اتمر ن الكِتَابَةَ حتى صِرْتُ جَمِيْلَ الخَطِّ . فَشَجَّعَهُ الاستاذُ وقَالَه : لَيْسَ لِلْاِنْسَانِ إلّاماسَعىٰ. فَرَجَعَ زيدٌ الى بَيْتِه وَبَاتَ مَسْرُوراً. فيا ايُّها الاَوْلَادَ لَيْسَ لَكُم إلّاجُهْدُ كُمُ المُستَطَاعَ فِى نَيْلِ مَرامِكُمْ فِى المُسْتَقْبلِ. فَجِدُّوا فِى القِرأ ةِ والكِتَابَةِ حتىٰ تَفُوْزُوا وَتَنالُو مَاتُحِبُّوْنَ.

حل لغات

المدرسة الحكومية - سرکاری اسکول

ردیئة - خراب گھٹیا

مغضبا - ناراض

کراسة - کاپی

یفکّر - غور کرتا ہے یا کرے گا

امرٌ	- معاملہ، حکم
خط	- تحریر، لکیر
اتمرن	- میں مشق کرتا ہوں یا کروں گا
جمیل الخط	- اچھی تحریر والا
الجهدالمستطاع	- مقدور بھر کوشش، بھرپور کوشش
نيل	- پانا
مرام	- مراد، مقصد
جدوا	- تم سب محنت کرو

یاد رکھنے کی باتیں

- ❖ افعال ناقصہ مبتدا اور خبر پر آتے ہیں اور مبتدا کو اپنا اسم اور خبر کو اپنی خبر بناتے ہیں۔
جیسے: كان الله عليماً میں لفظ الله كان فعل ناقصہ کا اسم اور علیما اس کی خبر ہے۔
- ❖ افعال ناقصہ چودہ ہیں جن کا ذکر سبق کے شروع میں آیا ہے۔
- ❖ افعال ناقصہ کا اسم مرفوع ہوتا ہے اور خبر منصوب ہوتی ہے۔ جیسے: صار الدروسُ سهالاً

مشق

(ا) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجئے۔

۱- كيف كانت كتابة زيد؟

۲- لماذاَ غضب الاستاذُ؟

۳- كيف صارزيد جميل الخط؟

۴- من شجّعه؟

۵- من بات مسروراً؟

٦- لمن الفوز؟

٧- کیف خطک؟

٨- اتتمرن فی الکتابۃ؟

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنایئے۔

احمد ایک ذہین طالب علم تھا۔

خالد کی تحریر خراب تھی۔

استاد بیمار پڑ گئے۔

سلیم برابر مشق کرتا رہا۔

عفیفہ اپنے بھائی کی تحریر سے خوش ہوگئی۔

استاد نے احمد کو ایک انعام دیا۔

کیا تم لگاتار پڑھنے لکھنے میں محنت کرتے ہو۔

(۳) درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

لیس..............................

بات..............................

امسی..............................

اضحی..............................

سعی..............................

الجهد المستطاع..............................

(۴) اس سبق میں دی گئی کہانی کو غور سے پڑھئے اور اس میں استعمال کیئے گئے افعال ناقصہ کو اپنی کاپی پر تحریر کیجئے۔

(۵) کان ،حفظ، مافتئ، لیس، نصر، رای ،مابرح، قال، ذهب ،ظل ، اصبح، اکرم
اجمل ، امسی

مذکورہ الفاظ کو غور سے پڑھئے اور افعال صحیح کو دائرہ بند کیجئے۔

+++++

الدرس الرابع

الحروفُ المُشَبَّهَةُ بالفِعْلِ

انَّ	أنَّ	كأنَّ	لَيْت	لكِنَّ	لَعَلَّ

الأستاذ : أيعْلَم اُلتَّلامِيْذُ أنّ الكسلانَ مَذْمومٌ؟

خالد : التّلاميذُ يعلَمون أن الكسلانَ مذْمومٌ.

الأستاذ : أ تعْرِفُ ذالكَ التِلْمِيْذُ؟

خالد : كأنّي أعْرِفُه.

الأستاذ : انّ التلمِيذَ مَجتهدٌ.

خالد : لكنّ كِتَابَتَهُ رَدِيْئَة.

الأستاذ : لعلّهُ مِن وِلَايَةِ بَنْجَالٍ.

خالد : نعم! هومِنْ بَنْجَال.

الأستاذ : لَيْتَهُ يَتَكَلَّمَ باللغةِ الفُصحىٰ.

خالد : إنه لَا يَزَالُ يَجْتَهِدُ وسَوْفَ يَكونُ نُطْقَه شَدِيْدًا.

الأستاذ : وفقّه اللّهُ توفيقاً.

خالد : آمين!

حل لغات

انَّ	- بیشک	كسلان	- کاہل، ست		
أنّ	- بیشک	ولاية	- ریاست		
كأنَّ	- گویا کہ	اللغة الفصحى	- فصیح زبان		
لكنَّ	- لیکن	يتكلم	- بولتاہے، بات کرتا ہے		
لعلّ	- شاید	نطق	- بات چیت، گفتگو		
ليت	- کاش	وفق	- اس نے توفیق دی		

یادرکھنے کی باتیں

❖إ نَّ، أنَّ وغیرہ حروف مشبہ بالفعل کہلاتے ہیں۔ یہ مبتدا وخبر پرداخل ہوتے ہیں۔ متبدا کو ان کا اسم اور خبر کو ان کی خبر کہتے ہیں۔ ان کا اسم منصوب ہوتا ہے اور خبر مرفوع ہوتی ہے۔

جیسے: أن زيداً قائمٌ، كأن الولد نائمٌ، ليتك تعلمُ.

مشق

سوال ۱-(۱) درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب لکھیے۔

۱- أ تعلم أن الكسلان مذمومٌ؟

۲- منْ يعلمُ أن التلميذ صادقٌ؟

۳- من أينِ خالد؟

۴- كيف كتابتكُ؟

۵- ماذا قال حامدٌ عن صديقه؟

٦- من يتكلم باللغة الفصحىٰ؟

٧- من يجتهد دائماً؟

٨- مَنْ خلقك؟

سوال ب: ٢ درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

میں نے دیکھا کہ تو کھڑا ہے۔

فاطمہ بولی بیشک تو بُرا ہے۔

سلیم نے کہا: گویا کہ تو بنگالی ہے۔

احمد بولا: کاش تو تقریر کرتا۔

محمود نے جواب دیا: لیکن میں تقریر سے پرہیز کرتا ہوں۔

بیشک محنت سے کامیابی ملتی ہے۔

گویا کہ میں بیمار ہوں۔

شاید تو کل آئے گا۔

بیشک حسان ہمیشہ محنت کرے گا۔

طلبہ جانتے ہیں کہ کاہل بُرا ہے۔

(٣) درج ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

لکنّ..

لیت..

الاستاذ..

التلمیذ..

ولاية..............................

أعرف..............................

لايزال..............................

نطق..............................

سديداً..............................

(۴) درج ذیل خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجئے۔

والله يشهدُ..............................المنافقين كاذبون.

..............................زيداً قائمٌ.

كان..............................قائماً

ليت محمود..............................اللغة العربيه

..............................حامداً من ولاية غجرات.

(۵) مندرجہ ذیل جملوں کا اعراب درست کیجئے۔

إنَّ تلميذٌ مجتهدا

كأن خالدٌ ذكيّ

ليت يتكلم لغةٌ عربيةٌ

كتب زيدٌ كراسة إن حبيبى يذهب إلى المدرسة

نحن نذهب إلى المحطة لكن زيدٌ يذهب إلى الكلية

(۶) کم از کم ایسے پانچ جملے لکھیے جن میں حروف مشبہ بالفعل میں سے کوئی حرف ہو۔

(۷) سبق میں آئے حروف مشبہ بالفعل کی شناخت کر کے اپنی کاپی پر لکھیے۔

الدرس الخامس

الاسمُ الفَاعِلُ

ذاهِبٌ	قائمٌ	ضارِبٌ	ناصِرٌ
قاعِدٌ	مُكْرِمٌ	مُجْتَهِدٌ	مُستَنْصِرٌ
مُنكَسِرٌ	مُتعلِّمٌ	مُمتَحِنٌ	مُبَاشِرٌ

كَانَ زيدٌ قائماً أمَامَ بَيْته فجاءه غُلامُهُ باكياً وشكىٰ أنَّ أخاهُ ضَربهُ. فدعاهُ زيدٌ وسألهُ أأنتَ ضاربُه؟ قال: نعم، قال: لماذا ضرَبْتَه؟ فاجابَ: إنهُ كسلانٌ ولَيْسَ بِمُجْتَهِدٍ فى القِراءَةِ وَالكِتَابَةِ ورُبّما يَكْذِبُ فضرَبْتُه تنبيهاً له، حتىٰ يكونَ متعلّماً جاداً ومكرماً لأساتذتِه وأبَوَيه، وناصراً للأصاغِرِ ومُستَنصِراً لِلأكابِرِ، ويكونَ رَجُلاً متأدِّباً يَكُونَ شأنُهُ رفيعاً بينَ الناس، وأنْ لا يكونَ خائباً اومُنكسراً ليس له عزةٌ بَينَ النَّاسِ. فصوَّبه زيدٌ وزجَرَ ابنَه ونصحهُ، فوَعدَ الغلامُ الصَّغيرُ بالجِدّ والاجْتِهادِ ولَمْ يَزلْ مُجْتَهداً حتىٰ فاز بالدَّرجَةِ العُلْيا ونَالَ الشُّهرة.

حل لغات

ضارب	- مارنے والا	يكذب	- جھوٹ بولتا ہے
قاعد	- بیٹھنے والا	تنبيهاً	- تنبیہ کیلئے، متنبہ کرتے ہوئے

مکرم - عزت کرنے والا		متعلماً	- طالب عالم،شاگرد
مستنصر - مدد چاہنے والا		جاذاً	- محنتی
منکسر - ٹوٹا ہوا		اکابر	- بڑا(اکبر کی جمع)
ممتحن - امتحان لینے والا		متأ دب	- باادب
مباشر - ساتھ رہنے والا		رفیعاً	- بلند
امام - سامنے		خائباً	- ناکام
غلام - بچہ،لڑکا		صوّب	- درست قرار دیا
باکیا - روتے ہوئے		جزر	- اس نے ڈانٹا،جھڑکا
شکی - اس نے شکایت کی			

یادر کھنے کی باتیں

- ہر وہ اسم جس سے پہلے کوئی فعل ہو یا شبہ فعل ہو اور اس فعل کا ظہور اس اسم سے ہوتا ہو اس کو اسم فاعل کہتے ہیں۔
- اسم فاعل فعل مضارع سے بنتا ہے۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر دیتے ہیں اور فاکلمہ کے بعد ایک الف بڑھا دیتے ہیں، عین کلمہ کو زیر دیتے ہیں اور آخری حرف پر تنوین دیتے ہیں۔
  جیسے:یضربُ، سے ضاربٌ، ینصُرُ سے ناصرٌ۔
- اگر فعل مزید فیہ ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو "میم" سے بدل دیتے ہیں اور اخیر سے پہلے والے حرف کو کسرہ دیتے ہیں۔جیسے:یُکرمُ سے مُکرِمٌ،یستنصر سے مُستنصِرٌ۔
- اسم فاعل کا اعراب اپنے عامل کے مطابق ہوتا ہے۔
  تثنیہ کی نون مکسور ہوتی ہے،اور جمع کی نون مفتوح ہوتی ہے۔
- اسم فاعل کے چھ صیغے ہوتے ہیں،اس کی گردان حسب ذیل ہیں:

ضاربٌ	ضاربان	ضاربون
ضاربة	ضاربتان	ضاربات

S.S.A. 2015-16 (Free)

صیغوں کی شناخت تصاویر کے ذریعے

شاربٌ

جالِسان

لاعبون

قارئةٌ

نائمتان

ذاهباتٌ

مشق

سوال:1۔ درج ذیل سوالوں کے عربی میں جواب دیجئے۔

۱- من كان قائماً امام بيته ؟

۲- من جاء باكياً ؟

۳- من ضربه ؟

۴- أكان الولد كسلاناً؟

۵- أكان الولدُمتأ دباً؟

۶- من شأنه رفيعٌ؟

۷- من وعد بالجد والاجتهاد ؟

۸- هل نال الغلام الشهرة ؟

۹- ماهى غايتك من القراء ة ؟

۱۰- أتجتهد فى القراء ة؟

(۲) درج ذیل جملوں کی عربی بنائیے۔

ایک دن زید اپنے گھر کے سامنے کھڑا تھا۔

اس کا لڑکا روتے ہوئے اس کے پاس آیا۔

وہ لڑکا پڑھنے لکھنے میں سست تھا۔

اسی لئے اس کے بھائی نے اُسے مارا تھا۔

زید کبھی کبھی جھوٹ بھی بولتا تھا۔

والد نے اسے نصیحت کی۔

اور وہ محنت سے پڑھنے لگا۔

امتحان میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔
اس کے ماں باپ بہت خوش ہوئے۔
کیا تو بھی چاہتا ہے کہ تیرے والدین تجھ سے راضی ہوں۔

(۳) درج ذیل جملوں کے اعراب پر غور کیجئے اور صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) نشان لگائیے۔

كان زيداً قائمٌ ( )
انّه كسلاناً ( )
كنتُ مريضاً ( )
كانَ عليٌّ مكرِمٌ لأ ستاذ ه ( )
الولد شأنه رفيعاً ( )

(۴) مندرجہ ذیل الفاظ میں سے اسم فاعل کی شناخت کیجئے۔

رَفَعَ، رافعٌ، مُكْرِمٌ ، يُكْرِمُ، ضاربان، نَاصِرَاتٌ، حَمِدَ ، حامِدَانِ، سَامِعةٌ سَمِعَت حافظتان ،تحفظُ، ساجدةٌ، صَلُحت ،صَالحةٌ

(۵) درج ذیل افعال مضارع سے اسم فاعل کے تمام صیغے اپنی کاپی پر لکھئے۔

يُكْرِمُ، يَسْتَنْصِرُ ، ياكلُ، يَسْمَعُ، يحمدُ، يَشْكُرُ

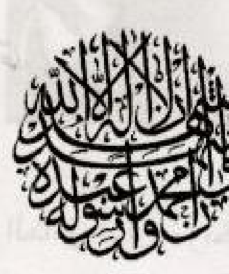

الدرس السادس

الاسم المفعول

منصورٌ	مفقودٌ	محمودٌ	مضروبٌ
مسموعٌ	مغضبٌ	مُسطَّرٌ	مضاعفمُقَاتَلٌ

الظُّلمُ عَاقِبَتُهُ وَخِيَمُهُ

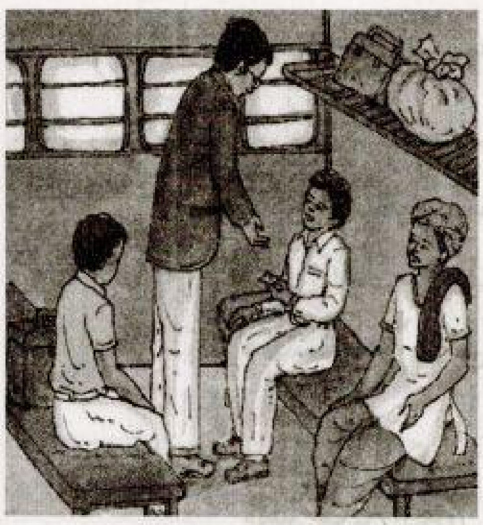

كان فى القريةِ مظلومين، رجُلٌ يَظْلِمُ عَلَيْهِمْ ولٰكِنْ كَانَ لَايَخَافُ عَاقِبَةَ الظُّلْمِ نَصَحَهُ كَثِيرٌ مِنَ العُلَمَاءِ والصُلَحاءِ ولٰكِنْ لَم يَمتَنِع عن فِعْلِهِ فصارَ مَغْضُوباً عِندَالنَّاسِ وكذٰلكَ كان قَبِيْحاً مُذْمُوماً كان يُسافِرُ يوماً بغير تَذْكِرَةٍ فسَألَهُ كُمسَارِىٌ عن التَّذْكِرَةِ فَلَم يَجِبْ شَيْئاً فَأَخَذَهُ وَعاقَبهُ وَبَعَثَهُ الى السِّجْنِ لِسنَتَينَ فَلَمْ يَزُرهُ احدٌ من القَرْيَةِ فَصَارَ ذَلِيلاً وَندِمَ علىٰ فِعْلِهِ وَعَلِمَ أَنَّه لَولَم يَظْلِمِ الناسَ لَزَارُوهُ وأُخْلَصُوهُ مِنَ السَّجْنِ.

حل لغات

منصورٌ -مدد کیا ہوا

مفقود - کھویا ہوا

محمودٌ - تعریف کیا ہوا، جس کی تعریف کی گئی ہو

مضروبٌ - مار کھایا ہوا (جس کو مار لگی ہو)

مسموع - سنا ہوا

مُغْضَبٌ - ناراض کیا ہوا

ممتحن - امتحان لیا ہوا (جس کو آزمایا گیا ہو)

مقاتل - جنگ کیا ہوا

مضاعف - دوچند کیا ہوا

مسطّر - کھینچی ہوئی لائن، لکیر رول دار

وخیمٌ - بُرا

صالح - نیک

لم یمتنع - نہیں باز آیا

تذکرة - ٹکٹ

کمساری - ٹی، ٹی، ای (T.T.E)

بعث - بھیجا

اخلصوا - ان لوگوں نے چھٹکارا دلایا/رہائی دلائی

❖❖❖❖❖❖❖❖

یادرکھنے کی باتیں

- ہر وہ اسم جس سے پہلے کوئی فعل ہو اور فاعل کا عمل اس پر واقع ہوا ہو، اس کو اسم مفعول کہتے ہیں۔
- اسم مفعول فعل مضارع سے بنتا ہے۔ شروع میں علامت مضارع کو حذف کر کے میم بڑھاتے ہیں۔ عین اور لام کلمہ کے بیچ میں واؤ کا اضافہ ہوتا ہے اور آخری حرف پر تنوین دی جاتی ہے۔

  جیسے۔ یضربُ، سے مضروبٌ، یحمدُ سے محمودٌ۔
- ثلاثی مزید فیہ میں مفعول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو میم سے بدل کر ما قبل آخر کو زبر دے دیا جاتا ہے اور آخری حرف پر تنوین دے دی جاتی ہے۔

  جیسے۔ یکرم سے مکرم، یسطّر سے مسطّرٌ۔
- اسم مفعول کا اعراب اپنے عامل کے مطابق ہوتا ہے۔
- اسم مفعول کی گردان یہ ہے۔

مفعول	مفعولان	مفعولون
مفعولة	مفعولتان	مفعولات

مشق

(1) درج ذیل سوالوں کے جواب عربی میں لکھیے۔

۱- من کان یظلم الناس؟

۲- من نصحه ؟

۳- هل امتنع عن فعله ؟

۴- لماذا حسده الناس؟